MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

سبق نمبر 20

سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ

(حصہ اوّل) آیات: 1 تا 59

سوال 1: سورۃ الکہف کا تعارف اور اہم موضوعات لکھیں۔

جواب: (الف) سورۃ الکہف کا تعارف:

1۔ وجہ تسمیہ: اس سورت میں اصحابِ کہف کا قصہ تفصیل کے ساتھ بیان ہوا ہے، اس لیے اس سورت کا نام سورۃ الکہف ہے۔

2۔ مکی سورت: سورۃ الکہف مکی سورت ہے۔

3۔ ترتیب نزولی: یہ سورت نزول کے اعتبار سے 69 نمبر پر ہے۔

4۔ ترتیب جمعی: یہ سورت ترتیب جمعی کے اعتبار سے 18 نمبر پر ہے۔

5۔ کل رکوع: اس سورت میں کل 12 رکوع ہیں۔

6۔ کل آیات: اس سورت میں کل 110 آیات مبارکہ ہیں۔

(ب) سورۃ الکہف کے اہم موضوعات: اس سورت کے اہم موضوعات درج ذیل ہیں:

1۔ اللہ تعالیٰ کی عظمت کا ذکر
2۔ رسول اللہ ﷺ کی شانِ عبدیت کا ذکر
3۔ قرآن حکیم کی حقانیت کا ذکر
4۔ قصہ اصحابِ کہف
5۔ باغ والے کا قصہ
6۔ حضرت آدم علیہ السلام اور ابلیس کا قصہ
7۔ قصہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت خضر علیہ السلام
8۔ بادشاہ ذوالقرنین کا قصہ

سورۃ الکہف کی فضیلت: حدیث مبارک میں ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن پوری سورۃ الکہف یا اس کی ابتدائی تین آیات یا دس آیات یا آخری دس آیات تلاوت کرے وہ دجالی فتنہ سے محفوظ رہے گا۔

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ

بامحاورہ ترجمہ — سورۃ نمبر: 18، آیات: 1 تا 59

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ﴿۱﴾

تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جس نے اپنے بندے (محمد ﷺ) پر کتاب نازل فرمائی اور اس میں کوئی ٹیڑھ نہیں رکھی۔

قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

(یہ کتاب) بالکل سیدھی ہے تاکہ وہ (لوگوں کو) اس (اللہ) کیطرف سے آنیوالے سخت عذاب سے ڈرائے اور مومنوں کو خوشخبری دے

الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ﴿۲﴾ مّٰكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ﴿۳﴾

جو نیک اعمال کرتے ہیں بیشک ان کیلئے بہترین اجر ہے۔ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے

وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ﴿۴﴾ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ

اور ان لوگوں کو ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنایا ہے۔ نہ انہیں اس کا کوئی علم ہے

وَّلَا لِاٰبَآىِٕهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ

اور نہ ان کے باپ دادا کو تھا بہت بھاری بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے

اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿۵﴾ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ

وہ جھوٹ کے سوا کچھ نہیں کہتے۔ تو شاید آپ (ﷺ) انکے پیچھے اپنی جان دے دیں گے اگر وہ

يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ﴿۶﴾ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا

اس بات پر ایمان نہ لائے افسوس کرتے ہوئے۔ بیشک جو کچھ زمین پر ہے ہم نے اُسے اس (زمین) کی زینت بنایا ہے

لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿۷﴾ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا

تاکہ ہم لوگوں کو آزمائیں کہ ان میں سے عمل کے اعتبار سے کون اچھا ہے۔ اور جو کچھ اس (زمین) پر ہے یقیناً ہم اسے (مٹا کر)

صَعِيْدًا جُرُزًا ﴿۸﴾ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ۙ

صاف چٹیل میدان بنانے والے ہیں۔ کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ بیشک کہف (غار) اور رقیم (کتبے) والے

كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿۹﴾ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ

ہماری نشانیوں میں سے کوئی عجیب (نشانی) تھے؟ (یاد کیجئے) جب ان نوجوانوں نے غار میں پناہ لی تو انہوں نے کہا اے ہمارے رب!

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا۝١٠ فَضَرَبْنَا عَلٰٓى

ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما اور ہمارے لیے ہمارے معاملے میں رہنمائی مہیا فرما۔ تو ہم نے غار میں

اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا۝١١ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ

ان کے کانوں پر (نیند کا) پردہ ڈال دیا کئی سال تک۔ پھر ہم نے انہیں اُٹھایا تاکہ ہم ظاہر کر دیں کہ (اختلاف کرنیوالے

اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا۝١٢ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ

ان دو گروہوں میں سے کون صحیح شمار کر سکتا ہے اس مدت کا جو وہ (غار) میں ٹھہرے تھے۔ ہم آپ سے انکا واقعہ

بِالْحَقِّ ۭ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى۝١٣

حق کیساتھ بیان کرتے ہیں بیشک وہ (چند) نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے انہیں اور زیادہ ہدایت عطا فرمائی۔

وَّرَبَطْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور ہم نے انکے دلوں کو مضبوط فرمایا جب وہ (بادشاہ کے سامنے) کھڑے ہوئے تو انہوں نے کہا ہمارا رب آسمانوں اور زمینوں کا رب ہے

لَنْ نَّدْعُوَا۟ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰـهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا۝١٤ هٰٓؤُلَاۗءِ قَوْمُنَا

ہم اسکے سوا ہرگز کسی معبود کی پوجا نہیں کرینگے (اگر ایسا ہوا) تب تو ہم خلافِ حق بات کہیں گے۔ یہ ہماری قوم کے لوگ ہیں

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۭ لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۢ بَيِّنٍ ۭ

جنہوں نے اس (اللہ) کے سوا کئی معبود بنا لیے یہ ان پر کوئی واضح دلیل کیوں نہیں لاتے

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا۝١٥ وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ

پس اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے۔ اور جب تم ان سے الگ ہو چکے

وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ

اور ان سے بھی جنکی وہ اللہ کے سوا پوجا کرتے ہیں تو (اب) غار میں پناہ لے لو تمہارا رب تمہارے لیے اپنی رحمت پھیلا دیگا

وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا۝١٦ وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا

اور تمہارے لیے تمہارے کام میں آسانی مہیا فرمائے گا۔ اور آپ سورج کو دیکھیں گے جب وہ

طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ

طلوع ہوتا ہے تو انکے غار سے دائیں جانب ہٹ جاتا ہے اور جب غروب ہونے لگتا ہے تو ان سے بائیں جانب کترا جاتا ہے

وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ۭ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ مَنْ

اور وہ اس غار کی کھلی جگہ میں ہیں یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے جسے

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

يَهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿١٧﴾

اللہ ہدایت عطا فرمائے تو وہی ہدایت یافتہ ہے اور جسے وہ گمراہ کر دے تو آپ اسکا کوئی رہنمائی کرنے والا دوست نہ پائیں گے۔

وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ

اور (اے مخاطب!) تم (انکو دیکھتے تو) خیال کرتے کہ وہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سو رہے ہیں اور ہم انہیں دائیں

وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ۭ

اور بائیں طرف (کروٹ) بدلتے رہتے ہیں اور ان کا کتا دہلیز پر اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے (بیٹھا) ہے

لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿١٨﴾

اگر تم ان کو جھانک کر دیکھتے تو ان سے پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے اور تمہارے اندر ان کا رعب چھا جاتا۔

وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَاۗءَلُوْا بَيْنَهُمْ ۭ قَالَ قَاۗىِٕلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ۭ

اور (جیسے ہم نے انہیں سلایا تھا) اسی طرح ہم نے انہیں اٹھایا تاکہ وہ آپس میں ایک دوسرے سے سوال کریں
(چنانچہ) ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا تم (یہاں) کتنی دیر ٹھہرے ہوگے؟

قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۭ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ

انہوں نے کہا کہ ہم ایک دن یا ایک دن سے بھی کم ٹھہرے ہوں گے انہوں نے کہا تمہارا رب ہی خوب جانتا ہے

بِمَا لَبِثْتُمْ ۭ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ

کہ تم (یہاں) کتنا عرصہ ٹھہرے ہو لہذا تم اپنے میں سے کسی کو (چاندی کا) یہ سکہ دیکر بھیجو شہر کی طرف

فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ

لہٰذا وہ دیکھے کہ کون سا زیادہ پاکیزہ کھانا ہے پھر تمہارے پاس اس سے کچھ کھانا لے آئے اور وہ نرم رویہ اختیار کرے

وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ﴿١٩﴾ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ

اور کسی کو تمہاری خبر نہ ہونے دے۔ بیشک اگر وہ تمہاری خبر پالینگے (تو) تمہیں رجم کردینگے یا تمہیں اپنے دین میں واپس لے جائینگے

وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿٢٠﴾ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ

اور (ایسا ہوا تو) تم کبھی فلاح نہیں پاؤ گے۔ اور اسی طرح ہم نے لوگوں کو ان پر مطلع کردیا

لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ڔ اِذْ

تاکہ وہ جان لیں کہ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور بیشک قیامت میں کچھ شک نہیں جب وہ (بستی والے)

يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۭ رَبُّهُمْ

ان کے معاملے میں آپس میں جھگڑ رہے تھے تو کچھ لوگوں نے کہا کہ ان پر ایک عمارت بنا دو ان کا رب

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ
ان سے خوب واقف ہے (آخرکار) جو لوگ ان کے معاملے میں غلبہ رکھتے تھے وہ کہنے لگے کہ ہم ضرور ان پر
مَّسْجِدًا ۝ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ
مسجد بنائیں گے۔ عنقریب کچھ لوگ کہیں گے (اصحابِ کہف) تین تھے (اور) چوتھا انکا کتا تھا اور کچھ کہیں گے وہ پانچ تھے
سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا ۢ بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ؕ
چھٹا انکا کتا تھا (یہ سب) بغیر علم اندازے کی باتیں ہیں اور کچھ کہیں گے وہ سات تھے اور آٹھواں انکا کتا تھا
قُلْ رَّبِّىْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۬ ۟ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ
(اے نبی ﷺ!) فرما دیجیے میرا رب ہی خوب جانتا ہے انکی تعداد کو تھوڑے ہی لوگ انکو جانتے ہیں پس آپ انکے بارے میں
اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۖ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ۝ وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ
سرسری گفتگو کے سوا بحث نہ کریں اور نہ انکے بارے میں کسی سے پوچھ گچھ کریں۔ اور کسی کام کے بارے میں یہ نہ کہیں
اِنِّىْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ۝ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۫ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ
کہ میں یہ کام کل ضرور کرونگا۔ مگر یہ کہ (جیسے) اللہ چاہے اور اپنے رب کو یاد کر لیا کریں جب آپ بھول جائیں اور فرمائیں
عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّىْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ۝ وَلَبِثُوْا فِىْ كَهْفِهِمْ
امید ہے کہ میرا رب مجھے اس سے قریب تر ہدایت کی راہ دکھائے۔ اور وہ اپنے غار میں
ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ۝ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ
تین سو سال اور مزید نو سال رہے۔ آپ (ﷺ) فرما دیجیے اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ وہ کتنی مدت رہے
لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ
آسمانوں اور زمینوں کی پوشیدہ چیزوں کا علم اسی کو ہے وہ کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے نہ انکے سوا انکا
مِنْ وَّلِيٍّ ۡ وَّلَا يُشْرِكُ فِىْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ۝ وَاتْلُ مَآ اُوْحِىَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ
کوئی مددگار ہے اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے۔ اور جو آپکی طرف آپکے رب کی کتاب میں سے وحی فرمائی گئی ہے اسکی تلاوت کیجیے
لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۝
اس کی باتوں کو بدلنے والا نہیں ہے اور آپ اس کے سوا کوئی پناہ کی جگہ ہرگز نہیں پائیں گے۔
وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ
اور اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ روکے رکھیں جو اپنے رب کو صبح شام پکارتے ہیں

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

اسکی رضا چاہتے ہیں اور آپکی نگاہیں ان سے نہ ہٹیں (کہیں لوگ گمان نہ کریں) کہ آپ دنیاوی زندگی کی زینت چاہتے ہیں

وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ

اور اس شخص کی بات نہ مانیں جسکا دل ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور وہ اپنی خواہش کے پیچھے چلا اور اسکا معاملہ حد سے

فُرُطًا ۝ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَمَنْ شَاءَ

بڑھ گیا ہے۔ اور آپ فرما دیجیے کہ (یہ) حق تمہارے رب کی طرف سے ہے پس جو چاہے ایمان لے آئے اور جو چاہے

فَلْيَكْفُرْ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَإِنْ

کفر کرے بیشک ہم نے ظالموں کیلئے آگ تیار کر رکھی ہے جس کی دیواریں انہیں گھیر لیں گی اور اگر وہ

يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ

فریاد کرینگے (تو) ان کی فریاد رسی ایسے پانی سے کی جائیگی جو پگھلے ہوئے تانبے کیطرح (کھولتا) ہوگا جو چہروں کو بھون ڈالیگا

بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ

کتنا برا پانی ہے کتنی بری آرامگاہ ہے (جہنم)۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے بیشک ہم اسکا اجر ضائع نہیں کرتے

مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ۝ أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ

جس نے اچھا عمل کیا۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کیلئے ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں

يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ

وہاں ان کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ سبز رنگ کے باریک اور موٹے ریشم کے لباس پہنیں گے

مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ۝

وہ اس میں تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے کتنا اچھا بدلہ ہے اور کتنی ہی اچھی آرام گاہ ہے (جنت)۔

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا رَجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ

اور آپ ان کیلئے دو افراد کی مثال بیان کیجیے جن میں سے ایک کیلئے ہم نے انگور کے دو باغات بنائے

وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ۝

اور ہم نے ان دونوں کو کھجور کے درختوں سے گھیر دیا اور ان کے درمیان کھیتی اگا دی۔

كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ آتَتْ أُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِنْهُ شَيْئًا وَ

دونوں باغ (خوب) پھل دیتے تھے اور اس (پیداوار) میں کچھ کمی نہ کرتے تھے اور

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

فَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۝ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ
ان دونوں کے درمیان ہم نے ایک نہر جاری کر دی تھی۔ اور اسکو (خوب) پھل ملا تھا تو وہ اپنے ساتھی سے باتیں کرتے ہوئے کہنے لگا
اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ۝ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ
میں تم سے زیادہ مالدار ہوں اور نفری (یعنی تعداد) کے لحاظ سے بھی زیادہ باعزت ہوں۔ اور وہ اپنے باغ میں داخل ہوا
وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَاۤ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖۤ اَبَدًا ۝
(اس حال میں کہ) وہ اپنی جان پر ظلم کرنیوالا تھا اس نے کہا کہ میں خیال نہیں کرتا کہ یہ (باغ) کبھی تباہ ہو جائیگا۔
وَّمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ۝
اور نہ میں یہ خیال کرتا ہوں کہ قیامت قائم ہوگی اور اگر میں اپنے رب کیطرف واپس کیا گیا تو میں ضرور اس سے بہتر واپسی کی جگہ پاؤنگا۔
قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ
اسکے ساتھی نے اس سے باتیں کرتے ہوئے کہا کیا تم اس (ذات) کا انکار کرتے ہو جس نے تمہیں مٹی سے پیدا فرمایا پھر ایک قطرہ سے
ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ۝ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَاۤ اُشْرِكُ بِرَبِّيْۤ اَحَدًا ۝
پھر تمہیں صحیح سلامت انسان بنا دیا۔ لیکن (میں تو کہتا ہوں کہ) وہی اللہ میرا رب ہے اور میں اپنے رب کیساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔
وَلَوْلَاۤ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ
اور جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے کیوں نہیں کہا (وہی ہوتا ہے) جو اللہ چاہتا ہے اور اللہ کی مدد کے بغیر (کسی میں) کوئی قوت نہیں
اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ۝ فَعَسٰى رَبِّيْۤ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ
اگر تم مجھے مال و اولاد میں اپنے سے کمتر دیکھتے ہو۔ تو امید ہے کہ میرا رب مجھے تمہارے باغ سے بہتر عطا فرمائے
وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ۝ اَوْ
اور اس پر (باغ) آسمان سے کوئی عذاب بھیج دے تو وہ صاف چٹیل میدان ہو کر رہ جائے۔ یا
يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ۝ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ
اس (باغ) کا پانی (زمین میں) نیچے اتر جائے پھر تم اسے کسی طرح حاصل نہ کر سکو۔ اور اسکے پھل (عذاب میں) گھیر لیے گئے
فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَاۤ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا
تو وہ اپنے ہاتھ ملتا رہ گیا اُس پر جو اس نے اس (باغ) میں خرچ کیا تھا اور وہ (باغ) اپنی چھتوں پر گرا پڑا تھا
وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْۤ اَحَدًا ۝ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ
اور وہ کہنے لگا اے کاش! میں اپنے رب کیساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا۔ اور اسکے پاس کوئی جماعت نہ تھی

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

يَنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ۝ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ

جو اللہ کے مقابلے میں اسکی مدد کرتی اور نہ وہ خود بدلہ لینے کے قابل تھا۔ یہاں (ثابت ہوا کہ) سب اختیار اللہ ہی کا ہے جو حق ہے

هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ۝ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

وہ ثواب دینے میں بہتر ہے اور اسکے پاس بہترین انجام ہے۔ آپ ان کیلئے دنیاوی زندگی کی مثال بیان کیجیے

كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا

(وہ ایسی ہے) جیسے پانی جسے ہم نے آسمان سے نازل فرمایا تو اس سے زمین کا سبزہ خوب گھنا ہو گیا پھر وہ چورا چورا ہو گیا

تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ

اسکو ہوائیں اڑائے پھرتی ہیں اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ مال اور اولاد

زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا

دنیا کی زینت ہے اور جو باقی رہنے والی نیکیاں ہیں جو آپ کے رب کے نزدیک ثواب میں بہتر ہیں

وَّخَيْرٌ اَمَلًا ۝ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ

اور امید کے اعتبار سے (بھی) بہت اچھی ہیں۔ اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائینگے اور آپ زمین کو صاف میدان دیکھیں گے

وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ۚ وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ

اور ہم سب (انسانوں) کو جمع فرمائیں گے تو ہم ان میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے۔ اور وہ آپکے رب کے سامنے

صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۢ

صفیں باندھے ہوئے پیش کیے جائینگے (کہا جائیگا) یقیناً تم ہمارے پاس (اسی طرح) آئے ہو جیسے ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا فرمایا تھا

بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ۝ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ

بلکہ تم نے تو یہ خیال کیا کہ ہم ہرگز تمہارے لیے وعدے کا کوئی وقت مقرر نہیں کرینگے۔ اور (اعمال کی) کتاب سامنے رکھ دی جائیگی

فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا

تو آپ مجرموں کو دیکھیں گے کہ جو کچھ اس میں لکھا ہو گا اس سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ کہیں گے ہائے ہماری خرابی

مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰهَا ۚ

یہ کیسی کتاب ہے (اس نے) نہ چھوٹی بات چھوڑی ہے اور نہ بڑی مگر (اس نے) اس کا شمار کر لیا ہے

وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ۝ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ

اور انہوں نے جو بھی عمل کیا ہو گا وہ اسے موجود پائینگے اور آپ کا رب کسی پر ظلم نہیں کریگا۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے فرشتوں سے فرمایا

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ

کہ آدم (علیہ السلام) کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے وہ جنّات میں سے تھا تو اس نے اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی

اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ۝

تو کیا تم اسکو اور اسکی اولاد کو دوست بناتے ہو؟ میرے سوا حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں ظالموں کیلئے کیا ہی بُرا بدلہ ہے۔

مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۖ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ

میں نے نہ آسمانوں اور زمینوں کی پیدائش کے وقت انکو گواہ بنایا تھا نہ خود انکی پیدائش کے وقت اور نہ ہی میں

الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ۝ وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ

گمراہ کرنیوالوں کو مددگار بنانیوالا ہوں۔ اور جس دن (اللہ) فرمائیگا کہ پکارو میرے شریکوں کو جنھیں تم (میرا شریک) خیال کیا کرتے تھے

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ۝

پھر وہ انہیں پکاریں گے تو وہ انہیں کوئی جواب نہیں دینگے اور ہم انکے درمیان ہلاکت کا ایک گڑھا بنا دینگے۔

وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝ع

اور مجرم لوگ آگ کو دیکھیں گے تو وہ سمجھ جائینگے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں اور وہ اس سے بچنے کا کوئی راستہ نہ پائینگے۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ

اور یقیناً ہم نے اس قرآن میں لوگوں کیلئے طرح طرح سے بیان فرمائی ہیں ہر قسم کی مثالیں

وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۝ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى

اور انسان جھگڑنے میں سب سے بڑھ کر ہے۔ اور لوگوں کو (کسی بات نے) نہیں روکا کہ وہ ایمان لے آئیں جبکہ انکے پاس ہدایت آگئی

وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ

اور وہ اپنے رب سے بخشش مانگیں مگر اس بات نے کہ انہیں بھی پہلے لوگوں جیسا معاملہ پیش آجائے یا

يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ

عذاب انکے سامنے آجائے۔ اور ہم رسولوں کو صرف خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا (بناکر) بھیجتے ہیں

وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ

اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ باطل کے ذریعے جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس کے ذریعے حق کو مٹا دیں

وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ۝ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ

اور انہوں نے میری آیات اور جس (عذاب) سے انہیں ڈرایا گیا (سب کو) مذاق بنالیا۔ اور اس سے بڑا ظالم کون ہے

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا
جے اس کے رب کی آیات کے ذریعے نصیحت کی جائے پھر وہ ان سے منہ پھیر لے
وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً
اور جو (اعمال) اسکے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اسے بھول جائے بیشک ہم نے انکے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں
اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى
کہ وہ اس (قرآن) کو نہ سمجھ سکیں اور ان کے کانوں میں بوجھ (ڈال دیا ہے) اور اگر آپ انہیں ہدایت کی طرف بلائیں،
فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ۝ وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ
تو وہ ہرگز کبھی بھی ہدایت نہیں پائیں گے۔ اور آپ کا رب بہت بخشنے والا بہت رحمت والا ہے اگر وہ ان کو پکڑنے لگے
بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۭ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ
ان کے (برے) اعمال کی وجہ سے تو بہت جلدی ان پر عذاب بھیج دے لیکن ان کیلئے وعدہ کا وقت مقرر ہے
لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْىِٕلًا ۝ وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا
اس کے سوا کوئی پناہ کی جگہ ہرگز نہیں پائیں گے۔ اور یہ وہ بستیاں ہیں جنہیں ہم نے ہلاک کر دیا
وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ۝
اور ہم نے ان کی ہلاکت کے لیے ایک وعدہ کا وقت مقرر کر رکھا تھا۔

مشکل الفاظ کے معانی (Important for MCQs)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَصْحٰبَ الْكَهْفِ	غار والے	فَهُوَ الْمُهْتَدِ	وہی ہدایت یافتہ ہے
اَزْكٰى طَعَامًا	عمدہ پاکیزہ کھانا	رَشَدًا	ہدایت کی راہ
مِنْ وَّلِيٍّ	کوئی دوست	كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ	یہ دونوں باغ
صَعِيْدًا زَلَقًا	چٹیل میدان	مَصْرِفًا	نجات کی کوئی جگہ
وَمُنْذِرِيْنَ	اور ڈرانے والے	تِلْكَ الْقُرٰٓى	یہ بستیاں ہیں
هُزُوًا	ایک مذاق	وَيُجَادِلُ	اور جھگڑتے ہیں

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

مشق (100 فیصد حل شدہ)

سوال 1: خالی جگہیں پُر کریں۔

۱۔ آیت ۷ میں ذکر ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے زمین کو زینت بنایا تاکہ لوگوں کی آزمائش ہو۔

۲۔ آیت ۲۹ میں ذکر ہے کہ ظالمین جب جہنم میں پانی کی فریاد کریں گے تو انہیں پگھلے ہوئے تانبے کی طرح کھولتا پانی پینے کے لیے دیا جائے گا۔

۳۔ آیت ۳۹ کی روشنی میں جب ہم اپنے گھر، اولاد یا کاروبار کو پھلتا پھولتا دیکھ کر خوش ہوں تو ہمیں ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ کہنا چاہیے۔

۴۔ آیت ۴۶ میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے ہاں ثواب پانے اور امید لگانے کے اعتبار سے نیکیوں کو بہتر قرار دیا گیا ہے۔

۵۔ آیت ۵۷ میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی آیات سے منہ موڑنے والوں کو بڑا ظالم قرار دیا گیا ہے۔

سوال 2: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

سوال 1: دوسرے اور تیسرے رکوع کی آیات کے مطابق اصحابِ کہف کے بارے میں مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجیے:

۱۔ **اصحابِ کہف کا کیا عقیدہ تھا؟**

جواب: اصحابِ کہف کا عقیدہ: اصحابِ کہف کا عقیدہ یہ تھا کہ عبادت کے لائق صرف اللہ جل شانہٗ کی ذات ہے۔ وہ صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے اور آخرت پر ایمان رکھنے والے تھے۔

۲۔ **ان کی قوم کا کیا عقیدہ تھا؟**

جواب: اصحابِ کہف کی قوم کا عقیدہ:

اصحابِ کہف کی قوم بت پرست تھی۔ وہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے سوا بتوں اور دیویوں کی پوجا کرتے تھے۔

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

۳۔ اصحابِ کہف نے غار میں پناہ کیوں لی؟

جواب: اصحابِ کہف کا غار میں پناہ لینے کی وجہ: اصحابِ کہف نے مشرک بادشاہ سے اپنا دین اور جان بچانے کے لیے غار میں پناہ لی کیونکہ بادشاہ نے انہیں بُت پرستی کا حکم دیا تھا۔

۴۔ غار میں داخل ہوتے وقت اصحابِ کہف نے کیا دُعا کی؟

جواب: غار میں داخل ہوتے وقت اصحابِ کہف کی دُعا:

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً وَّهَيِّئۡ لَنَا مِنۡ اَمۡرِنَا رَشَدًا۝

ترجمہ: "اے ہمارے رب! ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما اور ہمارے لیے ہمارے معاملے میں رہنمائی مہیا فرما۔"

۵۔ بیدار ہونے پر اصحابِ کہف نے اپنے سونے کی مدت کا کیا اندازہ لگایا؟

جواب: اصحابِ کہف جب نیند سے بیدار ہوئے تو انہوں نے اپنے سونے کی مدت کا اندازہ یہ لگایا کہ وہ صرف ایک دن یا ایک دن سے بھی کم سوئے ہوں گے۔

۶۔ بیدار ہونے پر اصحابِ کہف نے اپنے ایک ساتھی کو کس لیے بازار بھیجا؟

جواب: اصحابِ کہف جب نیند سے بیدار ہوئے تو ان کو بہت بھوک لگی تھی۔ چنانچہ انہوں نے اپنے ایک ساتھی کو پیسے دے کر بازار بھیجا کہ وہ پاکیزہ کھانا لے کر آئے۔

۷۔ ساتھی کو بازار بھیجتے ہوئے اصحابِ کہف نے اسے کیا تلقین کی؟

جواب: اصحابِ کہف کا اپنے ساتھی کو تلقین: اصحابِ کہف نے جب اپنے ایک ساتھی کو بازار سے کھانا لانے کے لیے بازار بھیجا تو ساتھ ہی اُسے یہ تلقین کی کہ بڑی نرمی سے بات کرنا اور کسی کو ہماری خبر نہ ہونے دینا۔

۸۔ اصحابِ کہف کے بیدار ہونے کے زمانے میں لوگ کس حقیقت کے بارے میں اختلاف کر رہے تھے؟

جواب: اصحابِ کہف کے بیدار ہونے کے زمانے میں لوگ قیامت کے بارے میں اختلاف کر رہے تھے۔

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

۹۔ اصحابِ کہف کے انتقال کے بعد لوگوں نے ان کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟

جواب: اصحابِ کہف کے انتقال کے بعد بادشاہ نے غار ہی میں ان کی قبریں بنوائیں اور غار کے دہانے کو پتھر سے بند کرا دیا۔ بعض لوگوں نے غار کے اوپر ایک عبادت گاہ تعمیر کرالی۔

۱۰۔ اصحابِ کہف کی تعداد کیا تھی؟

جواب: اصحابِ کہف کی تعداد: اصحابِ کہف کی تعداد کے بارے میں سورۃ الکہف کی آیت نمبر 22 میں یہ وضاحت بیان ہوئی ہے:

ترجمہ: "عنقریب کچھ لوگ کہیں گے (اصحابِ کہف) تین تھے (اور) چوتھا ان کا کتا تھا اور کچھ کہیں گے وہ پانچ تھے چھٹا ان کا کتا تھا (یہ سب) بغیر علم اندازے کی باتیں ہیں اور کچھ کہیں گے وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتا تھا (اے نبی ﷺ!) فرما دیجیے میرا رب ہی خوب جانتا ہے ان کی تعداد کو۔"

۱۱۔ اصحابِ کہف کتنا عرصہ غار میں سوتے رہے؟

جواب: اصحابِ کہف تقریباً 300 شمسی سال یا 309 قمری سال تک غار میں سوتے رہے۔

سوال 2: تیسرے رکوع کی روشنی میں جواب دیجیے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اصحابِ کہف کی حفاظت کا کیا اہتمام فرمایا تھا؟

جواب: اصحابِ کہف کی حفاظت کا اہتمام: ایک دن جب اصحابِ کہف کا ساتھی کھانا لینے شہر میں پہنچا تو انہیں پتا چلا کہ ظالم مشرک بادشاہ واپس آگیا ہے۔ سب نوجوانوں نے اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے گڑگڑا کر دعا مانگی۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ان نوجوانوں کو اطمینان کی نیند سُلا دیا اور وہ ایک طویل مدت تک سوتے رہے۔ ان کا کتا غار کے دہانے پر پاؤں پھیلا کر سو گیا۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ان کی حفاظت کا ایسا انتظام فرمایا کہ سورج کی دھوپ براہِ راست غار میں نہیں پڑتی تھی کیونکہ وہ شمالاً جنوباً تھا۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ انہیں غار میں سوتے ہوئے کروٹیں دلاتا رہتا تاکہ ان کے جسم پر زخم نہ پڑ جائیں۔ یہ غار آبادی اور عام راستہ سے بہت دُور تھا۔ لیکن اگر کوئی اتفاقاً اس غار کے پاس آجاتا اور جھانک کر اس غار میں دیکھتا تو اس پر ایک ہیبت طاری ہو جاتی اور اسے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ وہ سب

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

جاگ رہے ہوں حالانکہ وہ سو رہے ہوتے تھے چنانچہ وہ خوف زدہ ہو کر وہاں سے بھاگ جاتا تھا۔

سوال 3: چوتھے رکوع میں قرآن حکیم اور اہل ایمان سے تعلق کے حوالے سے کیا ہدایات دی گئی ہیں؟

جواب: قرآن حکیم کے حوالے سے ہدایات: سورۃ الکہف کے چوتھے رکوع میں قرآن حکیم کے حوالے سے نبی کریم ﷺ کو تاکید کی گئی ہے کہ جو کتاب تیرے رب کی طرف سے وحی کی جا رہی ہے وہ لوگوں کے سامنے سناؤ، اس سے زیادہ اس کی فکر میں نہ پڑیں کہ دنیا کے بڑے لوگ اگر اسلام کی مخالفت کرتے رہے تو دین کو ترقی کس طرح ہو گی کیونکہ اس کا اللہ تعالیٰ نے خود وعدہ فرما لیا ہے۔ اس کی باتوں یعنی وعدوں کو کوئی نہیں بدل سکتا۔ کوئی ان باتوں کو بدلنے کی کوشش کرے گا تو پھر اللہ تعالیٰ سے اس کو کوئی نہیں بچا سکے گا۔

اہل ایمان کے حوالے سے ہدایات: اہل ایمان کے متعلق نبی کریم ﷺ کو فرمایا گیا کہ اللہ تعالیٰ کا ذکر اس کی تسبیح، حمد، بڑائی اور بزرگی بیان کرنے والوں کے پاس بیٹھا کرو جو صبح و شام اللہ تعالیٰ کی یاد میں لگے رہتے ہیں۔ خواہ وہ فقیر ہو، خواہ امیر ہو، کمزور ہو یا قوی ہو، کسی کے کہنے سننے پر ان کو اپنی مجلس سے علیٰحدہ نہ کیجیے۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم چھ آدمی حضور ﷺ کے ساتھ تھے۔ میرے علاوہ بلال رضی اللہ عنہ، ابن مسعود رضی اللہ عنہ، قبیلہ ہذیل کا ایک شخص اور دو صحابی اور تھے۔ قریش مکہ نے خواہش ظاہر کی کہ ان لوگوں کو اپنے پاس سے ہٹا دو تاکہ ہم آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ کی بات سنیں۔ نبی کریم ﷺ کے دل میں آیا کہ چلو شاید میری بات سننے سے ان کے دلوں کی دنیا بدل جائے لیکن اللہ تعالیٰ نے سختی کے ساتھ ایسا کرنے سے منع فرمایا۔

سوال 4: پانچویں رکوع کی آیات کے مطابق باغ والے کے بارے میں مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجیے:

ا۔ باغ والے کے پاس انگور کے کتنے باغ تھے؟

جواب: باغ والے کے پاس انگور کے دو باغ تھے۔

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

۲۔ باغوں کے چاروں طرف کس چیز کی باڑ لگی ہوئی تھی؟

جواب: باغوں کے چاروں طرف کھجور کے طاقتور اور لمبے درختوں کی باڑ لگی ہوئی تھی۔

۳۔ انگوروں کے علاوہ باغ میں اور کیا تھا؟

جواب: انگوروں کے باغات کے علاوہ کھیت تھے جن سے کھیتی پیدا ہوتی تھی۔

۴۔ ہر موسم میں باغ میں کیسا پھل آتا تھا؟

جواب: ہر موسم میں باغ کثرت سے پھل پیدا کر رہے تھے اور کبھی پھل اور پیداوار میں کمی نہیں ہوتی تھی۔

۵۔ باغ میں آب پاشی کا کیا نظام تھا؟

جواب: آب پاشی کا بہترین نظام تھا۔ دونوں باغوں کے درمیان نہر جاری تھی۔

۶۔ باغ والے نے اپنے دوست کے سامنے اپنی بڑائی کا کیسے اظہار کیا؟

جواب: باغ والے نے اپنے درویش دوست سے کہا کہ یہ باغ میری بہترین منصوبہ بندی اور محنت کا نتیجہ ہے۔ اور ساتھ میں یہ بھی کہا کہ میں تم سے کہیں زیادہ مالدار اور شان و شوکت والا ہوں۔

۷۔ باغ والے نے اپنے باغ کے بارے میں کس رائے کا اظہار کیا؟

جواب: باغ والے نے اپنے باغ کے بارے میں کہا کہ یہ باغ کبھی برباد نہ ہو گا۔

۸۔ باغ والے نے آخرت کے بارے میں کس رائے کا اظہار کیا؟

جواب: باغ والے نے کہا کہ میرا خیال ہے کہ قیامت کبھی قائم نہیں ہو گی اور اگر بالفرض قیامت قائم ہو بھی گئی تو مجھے آخرت میں اس سے بھی زیادہ دیا جائے گا۔

۹۔ دوست نے باغ والے کو کیا سمجھایا؟

جواب: دوست نے باغ والے کو سمجھاتے ہوئے کہا کہ جو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کو منظور ہوتا ہے وہی ہوتا ہے۔ یہ باغ تمہاری محنت اور منصوبہ بندی کا نتیجہ نہیں بلکہ یہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی عطا کی گئی نعمتیں ہیں۔ تم اُس اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے فضل و کرم کا انکار کرتے ہو جس نے حضرت آدم علیہ السلام کو مٹی سے

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

اور تمھیں نطفے سے پیدا فرما کر پورا انسان بنا دیا۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی نعمتوں کی ناشکری نہ کرو، ایسا نہ ہو کہ تمھاری ناشکری کی وجہ سے یہ باغات اللہ تعالیٰ کے عذاب سے تباہ و برباد ہو جائیں۔

۱۰۔ **باغ والے کا کیا انجام ہوا؟**

جواب: باغ والے کا انجام: باغ والے پر اس مخلص دوست کی نصیحتوں کا کچھ اثر نہ ہوا۔ چنانچہ اس کے باغ پر اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے حکم سے آسمان سے ایک آگ آئی جس نے سارا باغ جلا ڈالا۔ وہ شاندار باغ راکھ کا ڈھیر بن گیا۔ باغ والا اپنے باغ کی تباہی و بربادی کو دیکھ کر بہت پچھتایا اور ہاتھ ملتے رہ گیا۔ وہ کہنے لگا کہ کاش میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا۔

سوال 5: چھٹے رکوع کے آخر میں آخرت کے کیا حالات بیان کیے گئے ہیں؟

جواب: سورۃ الکہف میں آخرت کے حالات:

سورۃ الکہف کے چھٹے رکوع میں آخرت کے حالات کچھ اس طرح بیان ہوئے ہیں:

1۔ کہ اس دن پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ جائیں گے اور دھنی ہوئی روئی کی طرح اُڑ جائیں گے۔

2۔ زمین کے سارے ابھار مٹا کر سطح ہموار اور کھلی ہوئی رہ جائے گی یعنی صاف چٹیل میدان ہو جائے گی۔

3۔ تمام لوگ اس روز اللہ تعالیٰ کے بالکل سامنے روبرو ہوں گے۔ کوئی بھی کسی جگہ چھپ نہ سکے گا۔

4۔ تمام لوگ اللہ تعالیٰ کے سامنے صف بستہ پیش ہوں گے۔

5۔ منکرینِ قیامت سے کہا جائے گا کہ جس طرح ہم نے تمھیں اوّل بار پیدا کیا تھا، اسی طرح دوسری بار پیدا کر کے اپنے سامنے کھڑا کر لیا۔

6۔ اس دن ہر شخص کو اپنا نامہ اعمال دیا جائے گا۔ گنہگار اپنے نامہ کے متعلق افسوس کریں گے اور خوفزدہ ہوں گے کہ اس میں تو چھوٹے بڑے تمام گناہ لکھے ہوئے ہیں۔

7۔ اس دن اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی ظلم نہیں ہو گا۔

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

سوال 3: نوجوانی کی عمر میں عبادت اور خدمتِ دین کی اہمیت پر نوٹ لکھیں۔

جواب: نوجوانی کی عمر میں عبادت کی اہمیت:

جوانی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک عظیم نعمت ہے۔ جوانی ایسی بہار اور ایسی نعمت ہے جس کی قدر و قیمت کا اندازہ بڑھاپے کے خزاں میں ہی ہوتا ہے۔ جوانی میں انسان انتہائی مشکل اور مشقت والا کام بھی کر لیتا ہے مگر بڑھاپے میں اس کا سوچ بھی نہیں سکتا۔ جوانی میں عقل کامل، اعضاء طاقتور اور اعصاب مضبوط ہوتے ہیں۔ اسی طرح فکرِ آخرت کرتے ہوئے دینی معاملات اور عبادات پر بھی توجہ دیں کیونکہ کل قیامت میں پوچھا جائے گا کہ جوانی کس کام میں گزاری؟ چونکہ جوانی میں نیک و بد اعمال زیادہ کیے جاسکتے ہیں کہ اس وقت ساری قوتیں اپنے کمال پر ہوتی ہیں۔ اس لیے جوانی کے متعلق خاص سوال ہوگا۔

حدیث پاک میں ارشاد ہے: "جو جوانی میں عبادت کرے وہ عرشِ الٰہی کے سائے میں ہوگا کہ اسے قیامت کے میدان کی گرمی نہ پہنچے گی۔" (صحیح بخاری)

رسول اللہ ﷺ نے بالخصوص جن چیزوں کو غنیمت جان کر ان سے فائدہ اُٹھانے کی ترغیب دی۔ ان میں بھی اس کا ذکر فرمایا۔ شَبَابَكَ قَبْلَ هَرَمِكَ "جوانی کو بڑھاپے سے پہلے غنیمت سمجھو۔"

خدمتِ دین کی اہمیت:

قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے (سورۃ آل عمران: 104)

ترجمہ: "اور تم میں سے ایسے لوگوں کی ایک جماعت ضرور ہونی چاہیے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائیں اور بھلائی کا حکم دیں اور برائی سے روکیں، اور وہی لوگ بامراد ہیں۔"

ایک اور جگہ پر ارشاد باری تعالیٰ ہے (سورۃ آل عمران: 110)

ترجمہ: "تم بہترین اُمت ہو جو سب لوگوں (کی رہنمائی) کے لیے ظاہر کی گئی ہو۔ تم بھلائی کا حکم

www.perfect24u.com

MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو اور اگر ایمان لائے اہل کتاب تو ان کے لیے بہتر تھا کچھ تو ان میں سے ہیں ایمان پر اور اکثر ان میں نافرمان ہیں۔"

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کچھ بھی تم مجھ سے سنتے ہو اسے بیان کیا کرو اور کسی شخص کے لیے بھی مجھ پر جھوٹ باندھنا جائز نہیں ہے۔ جس نے مجھ پر جھوٹ باندھا اور میرے فرمان کے علاوہ میری طرف کچھ منسوب کیا اُس کے لیے جہنم میں گھر بنا دیا جائے گا جس میں آتشِ جہنم اُس کی غذا ہو گی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے (دوسروں کو) ہدایت کی طرف بلایا اس کے لیے اس راستے پر چلنے والوں کی مثل ثواب ہے جبکہ ان کے ثواب میں سے کچھ بھی کم نہ ہو گا۔ جس نے گناہ کی دعوت دی اس کے لیے بھی اتنا گناہ ہے جتنا اس غلطی کا ارتکاب والوں پر ہے جبکہ ان کے گناہوں میں بھی کوئی کمی نہیں ہو گی۔

احادیث سے یہ بات واضح ہوئی کہ دین کی خدمت سے آخرت میں یقینی کامیابی ہے۔

www.perfect24u.com